آیات خمسین قاف

قرآن مجید میں پانچ آیات ایسی ہیں کہ ہر آیات میں دس مرتبہ لفظ ق استعمال ہوا ہے ان آیات کو الآیات الخمس فی کل آیۃ عشرہ قافات کہا جاتا ہے۔ ان آیات کے بے شمار فوائد ہیں ان کے بارے میں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ان پانچ آیتوں کو جن میں 50 ق ہیں جمعہ کے دن لکھے اور پھر ان کو دھو کر پی لے تو اس کے پیٹ میں ہزار شفاء اور دوا اور صحت اور ہزار رحمت اور ہزار رافت (نرمی) اور ہزار یقین اور ہزار قوت اور ایک لاکھ نور داخل ہو جائیں گے اور اس سے تمام بیماریاں اور غم و حزن نکال لئے جائیں گے

حضرت سلیمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نے اپنی ساری عمر گناہ کیے ہیں اب یہ میری عمر کا آخری حصہ ہے مجھے کوئی ایسی چیز سکھلائیے جس کو میں پڑھا کروں میری عمر دراز ہو میرے گناہ معاف ہوں اور میری مراد پوری ہو تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ پانچ آیتیں سکھلائیں اور فرمایا جو ان آیتوں کو پڑھا

کرے گا اس کی عمر دراز ہو گی اس کے گناہ معاف ہوں گے اور وہ اپنی مراد کو پہنچے گا۔

اگر کسی شخص کو کوئی دشمن تنگ کرتا ہو تو اسے چاہئے کہ وہ ان آیات کو 21 مرتبہ روزانہ پڑھے اور اس عمل کو اکیس یوم تک جاری رکھے تو اللہ تعالیٰ کو منظور ہوا تو وہ دشمن سے محفوظ رہے گا۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَاِ مِنْ ۢبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ مِنْ ۢبَعْدِ مُوْسٰی ۘ اِذْ قَالُوْا لِنَبِیٍّ لَّهُمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا نُّقَاتِلْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ؕ قَالَ هَلْ عَسَیْتُمْ اِنْ كُتِبَ عَلَیْكُمُ الْقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوْا ؕ قَالُوْا وَمَا لَنَآ اَلَّا نُقَاتِلَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَقَدْ اُخْرِجْنَا مِنْ دِیَارِنَا وَاَبْنَآىِٕنَا ؕ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَیْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا اِلَّا قَلِیْلًا مِّنْهُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِیْمٌۢ بِالظّٰلِمِیْنَ ○ (پ بقرہ 246)

اے محبوب کیا آپ نے نہ دیکھا کہ بنی اسرائیل کا ایک گروہ تھا جو حضرت موسیٰ علیہ السلام کے بعد ہوا تو جب انہوں نے اپنے نبی سے کہا کہ ہمارے لئے ایک بادشاہ نامزد کر دیں تاکہ ہم اللہ کی راہ میں جہاد کریں تو نبی نے فرمایا کہ عنقریب تم پر جہاد فرض کر دیا جائے گا مگر تم پھر جہاد نہ کرو گے تو وہ کہنے لگے کہ ہمیں کیا ہوا ہے کہ ہم اللہ کی راہ میں نہ لڑیں گے کیونکہ ہمیں اپنے وطن سے اور اولاد سے نکال دیا گیا ہے تو پھر جب ان پر جہاد فرض کر دیا گیا تو وہ پھر گئے مگر تھوڑے سے رہ گئے اور اللہ تعالیٰ ظالموں کو خوب جانتا ہے۔

لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِیْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ فَقِیْرٌ وَّنَحْنُ اَغْنِیَآءُ ۘ سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا وَقَتْلَهُمُ الْاَنْۢبِیَآءَ بِغَیْرِ حَقٍّ ۙ وَّنَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِیْقِ ○

(پ 4 آل عمران 181)

بے شک اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کا یہ کہنا سن لیا جنہوں نے یہ کہا کہ اللہ فقیر ہے اور ہم غنی ہیں جو بات انہوں نے کہی ہے اسے اور ان کا نبیوں کو ناحق قتل کرنا لکھ رکھیں گے اور ہم کہیں گے کہ آگ کے عذاب کا مزہ چکھو۔

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ قِيلَ لَهُمْ كُفُّوا أَيْدِيَكُمْ وَأَقِيمُوا الصَّلَوٰةَ وَآتُوا الزَّكَوٰةَ ۚ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ إِذَا فَرِيقٌ مِّنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللَّهِ أَوْ أَشَدَّ خَشْيَةً ۚ وَقَالُوا رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ ۚ لَوْلَا أَخَّرْتَنَا إِلَىٰ أَجَلٍ قَرِيبٍ ۗ قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيلٌ ۚ وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقَىٰ وَلَا تُظْلَمُونَ فَتِيلًا ○ (پ 5 نساء 77)

کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو یہ حکم دیا گیا تھا کہ اپنے ہاتھوں کو جنگ سے روک لو اور نماز قائم کرو اور زکوۃ ادا کرو پھر جب ان پر جہاد فرض کر دیا گیا تو ان میں سے بعض لوگوں سے ایسے ڈرنے لگے جیسا کہ اللہ سے ڈرتے ہیں یا اس سے بڑھ کر ڈرنا ہے اور انہوں نے کہا کہ اے ہمارے رب تم نے ہم پر جہاد کیوں فرض کر دیا ہے ہمیں اس میں تھوڑی مدت کی تاخیر کیوں نہ دی۔ فرما دیجئے کہ دنیا کا متاع بہت تھوڑا ہے اور متقی کے لئے بہتر تو آخرت ہے اور دھاگے کے برابر بھی کسی پر ظلم نہ ہوگا۔

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ ابْنَيْ آدَمَ بِالْحَقِّ إِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ أَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْآخَرِ ۗ قَالَ لَأَقْتُلَنَّكَ ۗ قَالَ إِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللَّهُ مِنَ الْمُتَّقِينَ ○ (پ 6 مائدہ 27)

اور آپ ان کو آدم کے دو بیٹوں کا سچا حال بتا دیں جب دونوں نے قربانی پیش کی تو ان دونوں میں سے ایک کی قبول ہو گئی اور دوسرے کی قبول نہ ہوئی تو وہ کہنے لگا کہ میں تجھے قتل کر دوں گا کہا کہ بے شک اللہ متقیوں کی قربانی قبول کرتا ہے۔

قُلْ مَن رَّبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ قُلِ اللَّهُ ۚ قُلْ أَفَاتَّخَذْتُم مِّن دُونِهِ أَوْلِيَاءَ لَا يَمْلِكُونَ لِأَنفُسِهِمْ نَفْعًا وَلَا ضَرًّا ۚ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ ۵ أَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمَاتُ وَالنُّورُ ۵ أَمْ جَعَلُوا لِلَّهِ شُرَكَاءَ خَلَقُوا كَخَلْقِهِ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ ۚ قُلِ اللَّهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ○ (پ 13 رعد 16)

آپ فرمائیں کہ آسمانوں اور زمین کا رب کون ہے آپ کہہ دیجئے اللہ ہے آپ فرمادیں کہ کیا تم نے اللہ تعالیٰ کے سوا ایسے کارساز بنالئے ہیں جو اپنی جانوں کے لئے نفع ونقصان کے مالک نہیں ہیں ان سے پوچھئے کیا اندھا اور دیکھنے والا برابر ہوتے ہیں ایسے ہی کیا تاریکی اور روشنی یکساں ہوتے ہیں کیا انہوں نے ان کو اللہ کا شریک بنایا ہے جنہوں نے اللہ کی پیدا کردہ مخلوق کی طرح پیدا کیا ہے جس سے ان پر وہ تخلیق مشتبہ ہوگئی ہو فرمادیجیے اللہ ہر چیز کا خالق ہے اور وہ واحد ہے زبردست ہے۔